تنظیم اسلامی کے زیرِ اہتمام ”اُمتِ مسلمہ کی حالتِ زار اور نظریہ پاکستان کی عملی تعبیر“ کے موضوع پر سیمینار سے
امیر تنظیم اسلامی شجاع الدین شیخ، مفتی محمد زبیر، ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی اور ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی خطاب فرما رہے ہیں

بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ

شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

26 دسمبر 2025ء

پریس ریلیز

امتِ مسلمہ کی زبوں حالی اور پاکستان کے مسائل کی اصل وجہ دین کو ترجیح نہ دینا ہے، جبکہ پاکستان کی بقا اور وحدت صرف اسلام سے وابستہ ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ میں تاخیر کی اصل وجہ اجتماعی اور انفرادی سطح پر دین سے غفلت ہے، جس کا آغاز ہر فرد کو اپنے دائرۂ اختیار سے کرنا ہوگا۔ (مفتی محمد زبیر)

غزہ کے بعد دنیا بدل چکی ہے اور اب یہ صدی دین کے غلبے کی صدی بن سکتی ہے، بشرطیکہ ہم نظریۂ پاکستان کو عملی شکل دینے کے لیے سنجیدہ کردار ادا کریں۔ (ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی)

امتِ مسلمہ کی آزمائش کے باوجود اسلام عالمگیر سطح پر پھیل رہا ہے، اور اگر ہم قرآن وسنت کو حقیقی رہنما بنالیں تو اللہ کی مدد یقینی ہے۔ (ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی)

"امتِ مسلمہ کی حالتِ زار اور نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر" (تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام سیمینار)

لاہور (پ ر): تنظیمِ اسلامی پاکستان کے زیرِ اہتمام **"امتِ مسلمہ کی حالتِ زار اور نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر"** کے عنوان سے 25 دسمبر 2025ء کو راشد منہاس روڈ، فٹبال گراونڈ، فیڈرل بی ایریا، کراچی میں ایک عظیم الشان اور پروقار سیمینار منعقد ہوا، جس میں تقریباً دو ہزار حضرات وخواتین نے شرکت کی۔ خواتین کے لیے باپردہ شرکت کا اہتمام تھا۔ سیمینار سے مفتی محمد زبیر، ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی، ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی اور امیر تنظیمِ اسلامی پاکستان شجاع الدین شیخ نے خطاب کیا، جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ڈاکٹر انوار علی ابرار نے انجام دیئے۔ سیمینار کا باقاعدہ آغاز سورۃ الانفال کی آیات 24 تا 29 سے ہوا، جس کے بعد حافظ محمد ایاز نے نعتِ رسولِ مقبول ﷺ پیش کی۔ افتتاحی کلمات میں امیر تنظیمِ اسلامی کی جانب سے معزز مقررین کا شکریہ ادا کیا گیا۔

شجاع الدین شیخ کا صدارتی خطاب: اپنے صدارتی خطبہ میں امیر تنظیمِ اسلامی پاکستان **شجاع الدین شیخ** نے کہا کہ امتِ مسلمہ کی زبوں حالی اور پاکستان کے مسائل کی اصل وجہ دین کو اجتماعی ترجیح نہ دینا ہے، جبکہ پاکستان کی بقا صرف اور صرف اسلام میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیمینار کا موضوع دو بنیادی حصوں پر مشتمل ہے۔ امتِ مسلمہ کی حالتِ زار اور نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر۔ انہوں نے غزہ، فلسطین، کشمیر، روہنگیا اور سوڈان میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان حالات کے ذمہ دار صرف حکمران نہیں بلکہ ہم سب ہیں، کیونکہ ہم اُمت ہونے کا عملی نمونہ پیش کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ آج ہم اجتماعی سطح پر اسرائیلی مصنوعات کا مؤثر بائیکاٹ تک نہیں کر پا رہے جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہماری ترجیحات میں دین شامل نہیں رہا۔ انہوں نے زور دیا کہ فرقہ واریت سے بالاتر ہو کر قرآن سے تعلق مضبوط کرنا ہوگا اور دین کے نفاذ کے لیے پرامن، منظم اور غیر مسلح جدوجہد ضروری ہے۔

مفتی محمد زبیر کا خطاب: سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسلامی نظریاتی کونسل و نائب مہتمم جامعہ الصفہ **مفتی محمد زبیر** نے کہا کہ پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ میں تاخیر کی بنیادی وجہ انفرادی اور اجتماعی سطح پر دین سے غفلت ہے، اور اصلاح کا آغاز ہر فرد کو اپنے دائرۂ اختیار سے کرنا ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ قیامِ پاکستان کے بعد یہ جائزہ لینا ناگزیر ہے کہ دین کے نفاذ کے لیے کیا قانون سازی کی گئی اور آیا آئین کے مطابق دینی احکامات پر عمل کو آسان بنایا گیا یا اس کے برعکس تنزلی واقع ہوئی۔ انہوں نے غیر اسلامی ٹرانسجینڈر ایکٹ، کم عمری کی شادی سے متعلق قوانین اور سودی نظام کو آئینی تقاضوں کے برخلاف اقدامات قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دینی نظام کے نفاذ میں سنگین کوتاہی کا ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اسلام اور کلمۂ طیبہ کے نام پر حاصل کیا گیا اور قائد اعظمؒ کے مطابق اسے اسلام کا عملی نمونہ بننا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ صرف حکمرانوں کو ذمہ دار ٹھہرانا درست نہیں بلکہ ہر فرد کو اپنے گھروں، کاروبار اور اداروں میں بھی دین کے نفاذ کا جائزہ لینا ہوگا۔

ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی کا خطاب: سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سینئر رہنما جماعتِ اسلامی پاکستان **ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی** نے کہا کہ نظریۂ پاکستان پر حقیقی عمل ہی امتِ مسلمہ کی بیداری کا راستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ پر ہونے والے مظالم کے بعد دنیا پہلے جیسی نہیں رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان شاء اللہ یہ صدی دین کے غلبے کی صدی بن سکتی ہے، بشرطیکہ ہم سنجیدہ، منظم اور ذمہ دارانہ کردار ادا کریں۔

ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی کا خطاب: سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سابق رکن اسلامی نظریاتی کونسل **ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی** نے کہا کہ اسلام کمزور نہیں ہوا، کمزوری ہمارے عمل میں ہے، اور اسی حقیقت کو سمجھنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بین الاقوامی رپورٹس کے مطابق گزشتہ دو برسوں میں ساٹھ ہزار سے زائد افراد شہید ہو چکے ہیں، تاہم دنیا بھر میں اسلاموفوبیا میں کمی اور اسلام کو سمجھنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے قائد اعظمؒ کے اسٹیٹ بینک کے افتتاحی خطاب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی فلاحی ریاست ہوگا اور اس کے اصول قرآن و سنت سے ماخوذ ہوں گے۔ 1973ء کا آئینِ پاکستان انہی اصولوں کی ترجمانی کرتا ہے۔

آخر میں امیر تنظیم اسلامی نے سیمینار کے انعقاد میں تعاون کرنے والے تمام افراد اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور دعا کروائی۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم شعبہ نشر و اشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: December 26th, 2025

The decline of the Muslim Ummah and Pakistan's ongoing crises stem from failing to give primacy to religion, whereas Pakistan's survival and unity are inseparably linked to Islam. (Shujauddin Shaikh)

The real reason behind the delay in implementing the Islamic system in Pakistan is neglect of religion at both the collective and individual levels, and reform must begin within each person's own sphere of responsibility. (Mufti Muhammad Zubair)

After Gaza, the world has changed, and this century can become the century of the dominance of religion—provided we play a serious role in giving practical shape to the Ideology of Pakistan. (Dr. Meraj-ul-Huda Siddiqui)

Despite the trials faced by the Muslim Ummah, Islam continues to spread globally, and if we truly make the Qur'an and Sunnah our guiding principles, the help of Allah (*SWT*) is assured. (Dr. Umair Mahmood Siddiqui)

"The Plight of the Muslim Ummah and the Practical Implementation of the Ideology of Pakistan". (Seminar organized by Tanzeem-e-Islami)

Lahore (PR): Under the auspices of Tanzeem-e-Islami Pakistan, a grand and dignified seminar titled "*The Plight of the Muslim Ummah and the Practical Implementation of the Ideology of Pakistan*" was held on 25 December 2025 at Rashid Minhas Road, Football Ground, Federal B Area, Karachi. Approximately two thousand men and women attended the event, with proper arrangements made to ensure modest participation for women. The seminar was addressed by Mufti Muhammad Zubair, Dr. Meraj-ul-Huda Siddiqui, Dr. Umair Mahmood Siddiqui, and Ameer of Tanzeem-e-Islami Pakistan Shujauddin Shaikh, while Dr. Anwar Ali Abrar performed the duties of stage secretary. The seminar formally commenced with the recitation of verses 24 to 29 of Surah Al-Anfal, followed by a na'at in praise of the Messenger of Allah (*SAAW*) rendered by Hafiz Muhammad Ayaz. In the opening remarks, the Ameer of Tanzeem-e-Islami thanked the distinguished speakers for their participation.

Presidential Address by Shujauddin Shaikh: In his presidential address, Ameer of Tanzeem-e-Islami Pakistan **Shujauddin Shaikh** stated that the decline of the Muslim Ummah and Pakistan's mounting problems are rooted in the failure to accord collective priority to religion, whereas Pakistan's survival depends solely and entirely on Islam. He explained that the seminar's theme comprised two core components: the plight of the Muslim Ummah and the practical implementation of the Ideology of Pakistan. Referring to the atrocities inflicted upon Muslims in Gaza, Palestine, Kashmir, Rohingya, and Sudan, he said that responsibility does not rest with rulers alone but with all of us, as we have failed to present a living example of Ummahhood. He expressed deep regret that even an effective collective boycott of Israeli products has not been achieved, the fundamental reason being that religion no longer figures among our priorities. He emphasized that sectarian divisions must be set aside, the bond with the Qur'an strengthened, and a peaceful, organized, and non-violent struggle undertaken for the enforcement of religion.

Address by Mufti Muhammad Zubair: Addressing the seminar, member of the Council of Islamic Ideology and Deputy Administrator of Jamia Al-Suffa, **Mufti Muhammad Zubair**, stated that the primary reason for the delay in implementing the Islamic system in Pakistan is negligence toward religion at both the individual and collective levels, and that reform must begin within each individual's own sphere of authority. He stressed the necessity of critically reviewing what legislation has been enacted for the enforcement of religion since Pakistan's creation, and whether constitutional provisions facilitating compliance with Islamic injunctions have been strengthened or, conversely, weakened. He cited the un-Islamic Transgender Act, laws related to child marriage, and the interest-based system as measures contrary to constitutional requirements, describing them as clear evidence of grave negligence in enforcing the religious system. He emphasized that Pakistan was acquired in the name of Islam and the Kalimah Tayyibah, and that according to Quaid-e-Azam, it was meant to become a practical model of Islam. He clarified that it is not correct to hold rulers alone responsible; rather, every individual must assess the extent to which religion is being implemented within their own homes, businesses, and institutions.

Address by Dr. Meraj-ul-Huda Siddiqui: Speaking at the seminar, senior leader of Jamaat-e-Islami Pakistan **Dr. Meraj-ul-Huda Siddiqui** stated that genuine adherence to the Ideology of Pakistan is the path to the awakening of the Muslim Ummah. He said that after the atrocities committed in Gaza, the world is no longer the same, and expressed confidence that, In shaa Allah, this century can become the century of the dominance of religion—provided we adopt a serious, organized, and responsible approach.

Address by Dr. Umair Mahmood Siddiqui: Addressing the seminar, former member of the Council of Islamic Ideology **Dr. Umair Mahmood Siddiqui** stated that Islam itself has not weakened; rather, weakness lies in our conduct, and recognizing this reality is the most pressing need of the time. Citing international reports, he noted that over sixty thousand people have been led to the Shahadah in the past two years; however, Islamophobia is declining globally while interest in understanding Islam is increasing. Referring to Quaid-e-Azam's address at the inauguration of the State Bank, he said that Pakistan was envisioned as an Islamic welfare state whose principles would be derived from the Qur'an and Sunnah, and that the Constitution of Pakistan (1973) reflects these very principles.

At the conclusion of the seminar, the Ameer of Tanzeem-e-Islami thanked all those who contributed to the organization of the event and all participants, and led a collective supplication.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat